سوال

(120) رشتہ دار قیدی کے گھر والوں کی خبر گیری اور اس کی بیوی کے ساتھ خلوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی جیل میں ہے اور میں اس کی گھریلو ضروریات کا خیال رکھتا ہوں جس میں بچوں کی تعلیم اور گھر کے لیے ضروری اشیاء کی خریداری اور اس کے گھر والوں کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے کسی محرم کے بغیر ان کے ساتھ بیٹھتا ہوں لیکن اس میں ہر قسم کا احترام، قدر اور اخوت فی اللہ کا دھیان رکھتا ہوں۔

اس کی بیوی مجھ سے چہرے اور ہاتھ کا پردہ نہیں کرتی میں یہ سب کچھ اس لیے کرتا ہوں کہ عورت کے خاندان سے اس کے محرم رشتہ دار اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور نہ ہی اس کے حالات کی خبر لیتے ہیں میں اس سلسلے میں شرعی اعتبار سے جاننا چاہتا ہوں کہ کیا میں جو کچھ کر رہا ہوں وہ حلال ہے یا حرام؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میں یہ سب کچھ فی سبیل اللہ اور اپنے قریبی سے تعلقات کی بنا پر کر رہا ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ جو کچھ اپنے قریبی کی فیملی کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں کر رہے ہیں وہ ایک نہایت مستحسن عمل اور نیکی کا کام ہے۔ جس پر آپ تحسین و آفرین کے سزاوار ہیں اس لیے کہ کمزور و ناتواں لوگوں کی ضروریات پوری کرنا اعمال صالحہ میں شامل ہوتا ہے۔

لیکن آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ آپ اس کی بیوی کے ساتھ تنہائی اختیار کریں کیونکہ وہ آپ کے لیے اجنبی ہے اور نہ ہی اس عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ آپ سے پردہ نہ کرے کیونکہ آپ اس کے محرم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص180